کفر کا کلچر اور ہم

دیکھ کر مسلم کا کلچر کفر نادم ہوگیا
کہہ اٹھا اپنے ہی رستے کا یہ عازم ہوگیا
ہم سے بڑھ کر ہوگیا شیطان کا یہ پیروکار
ہر قدم پر اس کا یہ تو پکا خادم ہوگیا

نفرتوں کا زہر

ہم بھی ہیں اور نفرتوں کا زہر ہے
اس سے آلودہ ہوا ہر شہر ہے
سوچ لو کوئی تو حل چارہ گرو!
ٹوٹنے کو رب کا ورنہ قہر ہے

ہماری نالائقیاں

تری نالائقیوں نے دشمنوں کو شیر کر ڈالا
وگرنہ وہ ہمیشہ منہ کی کھاتے تھے میدانوں میں
"وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

عبدالرحمٰن عاصم انصاری۔ ایم۔اے
میانچنوں